Regd S. No 141

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۷ کراچی نمبر ۳ — رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۴۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

بدھ

فی پرچہ ۲ /

۱۲ / شوال ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی - اے

جلد ۶ | ۲۴ ماہ احسان ۱۳۳۲ھ ش ۲۴ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۷۳

عارضی صلح پر آمادہ ہونے کے لئے صدر سنگمن ری کی تین شرطیں

سیئول ۲۳ / جون ۔ صدر سنگمن ری نے ایک تین نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے ۔ اس کے تحت وہ عارضی صلح پر آمادہ ہو جائیں گے ۔ وہ نکات یہ ہیں ۔ (۱) کوریا سے چین کی فوجوں کو واپس بلا لیا جائے ۔ اگر ایسا کرنا ناممکن ہو ۔ تو چینی اور اقوام متحدہ کی فوجوں کو ایک ساتھ نکال لیا جائے ۔ (۲) عارضی صلح سے پہلے امریکہ جنوبی کوریا سے باہمی تحفظ کے معاہدہ پر دستخط کر دے ۔ (۳) عارضی صلح کے اعلان کے ۹۰ دن کے بعد اس شرط پر سیاسی کانفرنس منعقد کی جائے ۔ کہ اگر اس میں کوریا کے اتحاد کا تصفیہ بخش فیصلہ نہ ہو سکے تو عارضی صلح ختم کر دی جائے ۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۲ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

مشہور جن سنگھی لیڈر شیاما پرکاش مکرجی کا سری نگر میں انتقال ہو گیا

سری نگر ۲۳ / جون ۔ آج صبح سری نگر میں جن سنگھ کے لیڈر ڈاکٹر شیاما پرکاش مکرجی کا انتقال ہو گیا ان کو پلورسی کا عارضہ تھا ۔ جب یہ بیماری بڑھ گئی تو ان کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ۔ رات کے تین بجے ان کی حالت بگڑ گئی ۔ اور آج صبح غالباً حرکت قلب بند ہو جانے سے ان کا انتقال ہو گیا ڈاکٹر مکرجی کو بغیر پرمٹ کشمیر میں داخل ہونے پر گرفتار کر کے سری نگر جیل میں ڈال دیا گیا تھا ۔ ڈاکٹر مکرجی ۱۹۰۱ء میں مغربی بنگال میں پیدا ہوئے ۔ وہ تقسیم سے پہلے آل انڈیا ہندو مہا سبھا کے صدر تھے ۔ ۱۵ / اگست ۱۹۴۷ء کو پنڈت نہرو نے کابینہ بنائی ۔ اس میں وہ سپلائی اور صنعت کے وزیر مقرر کئے گئے ۔ ۱۹۵۰ء میں لیاقت نہرو معاہدہ ہونے کے بعد انہوں نے وزارت سے استعفیٰ دیدیا اور جن سنگھ قائم کی ۔ [illegible] پارلیمنٹ میں [illegible]

اینگلو مصری تصفیہ کے امکانات اب پہلے سے زیادہ روشن ہیں

قاہرہ میں مسٹر محمد علی کی پریس کانفرنس

قاہرہ ۲۳ / جون ۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کہا ہے ۔ نہر سویز سے برطانوی فوجیں نکالنے کے متعلق اینگلو مصری تنازعہ کے تصفیہ کے امکانات پہلے سے زیادہ روشن ہیں ۔ اس مہینے کے شروع میں لنڈن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں اس مسئلہ پر جو بحث کی گئی تھی ۔ اور اسی بارہ میں میں نے جنرل نجیب سے جو بات چیت کی ہے ۔ اس کے بعد میرا یہ خیال پختہ ہو گیا ہے ۔ مسٹر محمد علی نے مصری اخبارات کے نمائندوں کی ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں اور پنڈت نہرو اینگلو مصری تعطل کو دور کرنے اور جلد سے جلد اس مسئلہ کا تصفیہ کرانے کے خواہشمند ہیں آپ نے کہا میں کوئی طے شدہ تجویز اپنے ساتھ نہیں لایا ۔ بلکہ حالات کا جائزہ لینے کے لئے قاہرہ آیا ہوں ۔ مصر اور برطانیہ کے جھگڑوں کا تصفیہ کرانے کے لئے کوئی فارمولا تیار کرنا ابھی خارج از بحث ہے ۔ لیکن مصالحانہ کوششوں سے تصفیہ میں مدد مل سکتی ہے ۔

جنرل نجیب کے بارہ میں آپ نے کہا کہ مصر کے مد نظر اپنے عوام کی بہبود کا خاص خیال ہے ۔ آپ نے کہا ۔ پاکستان کا مصر سے رویہ نہ صرف ہمدردانہ بلکہ اس سے بہت بڑھ کر ہے ۔ پاکستان پورے طور پر مصر کے اس مطالبہ کے حق میں ہے ۔ کہ مصر کا اپنے علاقہ پر پورا حق ہونا چاہیے ۔ مصر کے جمہوریہ بننے کے بعد جو نئی حکومت بنی ہے ۔ اس کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا ۔ کہ مجھے امید ہے کہ نئی حکومت مستحکم ہو گی ۔ اور اپنے مسئلوں کو حل کرنے میں کامیاب ہو گی ۔ مسٹر محمد علی نے کہا ۔ کہ مشرق وسطیٰ کے علاقہ کے لئے اجتماعی تحفظ کی تنظیم ضروری ہے ۔ لیکن اس امر کے متعلق میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا ۔ کہ یہ تنظیم کس بنیاد اور کس ڈھانچہ پر ہونی چاہیے ۔

مسٹر محمد علی اور چوہدری ظفر اللہ خان نے وزیر اعظم جنرل نجیب سے کل دو گھنٹہ تک بات چیت کی تھی ۔ اس ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے جنرل نجیب نے کہا ہے ۔ کہ نہر سویز کے علاقہ کے مستقبل کے متعلق اور دوسرے مسئلوں کے بارے میں میری مسٹر محمد علی اور چوہدری ظفر اللہ خاں سے ملاقات انتہائی تسلی بخش رہی ۔ اس ملاقات سے پہلے مسٹر محمد علی نے کل ہی ہوٹل میں برطانوی ناظم الامور مسٹر رابرٹ ہنکی سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی ۔ اس ملاقات کا انتظام چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے کیا تھا جو پرسوں برطانوی ناظم الامور سے ملے تھے شروع نہیں کی جائیگی ۔ ادھر آج مصر کے جمہوریہ بننے کی خوشی میں وہاں جشن منایا جا رہا ہے ۔ اس تقریب کا سب سے شاندار حصہ وہ فوجی پریڈ ہو گی ۔ جو صدر کی سرکاری قیامگاہ کے سامنے ری پبلک سکوئر میں ہو گی ۔ اسی جگہ فوج جمہوریہ کی وفاداری کا حلف اٹھائیگی ۔ شام کو ایک ریلی منعقد ہو گی ۔ جس میں جنرل نجیب تقریر کریں گے ۔

رابرٹسن ٹوکیو روانہ ہو گئے

واشنگٹن ۲۳ / جون ۔ مشرق بعید کے لئے امریکی نائب وزیر خارجہ مسٹر والٹر رابرٹسن امریکی چیف آف سٹاف جنرل جے لائن کالنز کے ہمراہ ٹوکیو روانہ ہو گئے ۔ مسٹر رابرٹسن جو صدر سنگمن ری کی درخواست پر ان سے بات چیت کریں گے ۔ اپنے ہمراہ وزیر خارجہ مسٹر فاسٹر ڈلس کا ایک پیغام لائے ہیں ۔ امریکہ کے محکمہ جنگ نے چیف آف سٹاف کی روانگی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے ۔ کہ وہ ٹوکیو اس لئے جا رہے ہیں ۔ تا کہ جنرل مارک کلارک سے کوریا کی فوجی صورت کے بارہ میں گفت و شنید کر سکیں ۔ جنرل کولنز مارک کلارک سے گفتگو کرنے کے بعد کوریا جائیں گے ۔

مصر کی برطانیہ سے بات چیت کرنے کی شرط

قاہرہ ۲۳ / جون ۔ مصر نے باقاعدہ طور پر برطانیہ کو مصر کے جمہوریہ ہونے کی اطلاع دے دی ہے ۔ مصر نے برطانیہ کو بتلایا ہے ۔ کہ جب تک برطانیہ اس کی اس نئی حیثیت کو تسلیم نہ کرے گا ۔ اور نئے سرے سے سفارتی تعلقات قائم نہ کرے گا ۔ اس وقت تک سویز کے جھگڑے کے متعلق دونوں ملکوں کی بات چیت

کوریائی کمیشن کے متعلق پنڈت نہرو کا بیان

جنیوا ۲۳ / ۔ پنڈت نہرو نے قاہرہ روانہ ہونے سے پہلے یہاں اس خیال کا اظہار کیا کہ کوریا میں جنگی قیدیوں کی نگرانی کرنے والا پانچ طاقتی کمیشن اسی وقت اپنا کام کر سکتا ہے جب فریقین کے درمیان کوئی سمجھوتہ طے پا جائے

عرب لیگ کا اجلاس ملتوی ہو گیا

قاہرہ ۲۳ / جون ۔ عرب لیگ کا جو اجلاس عرب ممالک کے اجتماعی تحفظ کے معاہدے پر غور و خوض کے لئے منعقد ہونے والا تھا ۔ وہ اب ملتوی کر دیا گیا ۔ نئی تاریخ کا اعلان بعد میں لیگ کے سیکرٹریٹ سے کیا جائے گا ۔

مکارتو کو نئی انڈونیشی حکومت بنانے کی دعوت

جکارتا ۲۳ / جون ۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے کل شام موجودہ نگران وزیر خارجہ مکارتو کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی ہے ۔ بیس روز پہلے وزارتی بحران پیدا ہونے کے بعد نیشنلسٹ پارٹی کو حکومت بنانے کی دعوت دی گئی تھی ۔ لیکن وہ بھی اس میں ناکام رہی ۔ اس کے بعد مکارتو کو وزارت بنانے کو کہا گیا ہے ۔

اوریول دوبارہ صدر بننے پر رضامند نہیں

پیرس ۲۳ / جون ۔ صدر اوریول نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال کے آخر میں جبکہ ان کی صدارتی میعاد ختم ہو جائے گی وہ دوبارہ صدر بننے پر رضامند نہیں ہوں گے ۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا ۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۴ جون ۱۹۵۳ء

اصول کی پابندی

جس طرح مسلم لیگ تقسیم سے پہلے مسلمانان برصغیر ہند کی سب سے بڑی قابل اعتماد اور مؤثر فعال جماعت تھی۔ تقسیم کے بعد بھی وہی پاکستان میں سب سے با اثر جماعت ثابت ہوئی ہے۔ جیسا کہ پنجاب سرحد اور سندھ کے انتخابات سے واضح ہو چکا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ پہلے بھی اور اب بھی کئی ایک جماعتیں مسلمانوں کی موجود ہیں۔ مگر نہ تو پہلے اور نہ اب ان میں سے کوئی ایسی جماعت ہے۔ جو صحیح معنوں میں مسلم لیگ کے مقابلہ میں عوام و خواص میں اتنا اعتماد حاصل کر سکی ہو کہ مسلم لیگ کو اپنے مقام پر سے گرنے کا خطرہ لگا ہو۔

بظاہر جہاں یہ بات اچھی ہے۔ وہاں اس کی وجہ سے مسلم لیگ کو ضرر پہنچنے کا بھی احتمال ہے۔ کوئی مضبوط سے مضبوط پارٹی صرف نام اور ماضی کے کارناموں کے بل پر زندہ نہیں رہ سکتی۔ بلکہ وہی پارٹی زندہ رہتی ہے۔ جو اپنے اصولوں پر جن کی وجہ سے دراصل اس کو عوام میں رسوخ حاصل ہوا ہے زیادہ سے زیادہ مضبوطی سے قائم رہے اور ان کی پابندی اور تبلیغ سے ہر وقت اپنی زندگی کا ثبوت دیتی رہے۔

تقسیم سے پہلے بہت سے ایسے لوگ جو پہلے دوسری پارٹیوں میں تھے مسلم لیگ کی فعالیت اور مضبوطی سے متاثر ہو کر جو اسے بعض لیڈروں خاصکر قائد اعظم کی ذات کی وجہ سے حاصل ہو گئی تھی اور بعض دیگر مصالح کی بناء پر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے تھے اس سے بے شک وقتی طور پر مسلم لیگ کے مقاصد کو بڑا فائدہ پہونچا۔ اور ایسے لوگوں کی شمولیت سے اس کا محاذ مضبوط سے مضبوط تر ہو گیا۔ اور اسکو وہ کامیابی حاصل ہوئی جو پہلے کسی جماعت کو حاصل نہیں ہوئی تھی۔ مگر ایسے لوگوں میں سے اکثر بعد میں ایسے ثابت ہوئے کہ گو وہ مسلم لیگ کے اصولوں کو تو شائد اچھا سمجھتے ہوں مگر ذاتیات کی وجہ سے انہوں نے بجائے مسلم لیگ کو تقویت پہونچانے اور اسکو مسلمانوں کی بہترین اور ٹھوس کام کرنے والی جماعت بنانے کے اس سے علیحدگی اختیار کی۔ اور نئی نئی جماعتیں بنانی شروع کر دیں۔ اور مسلم لیگ کو ہر طرح سے گرانے کے لئے جدوجہد کرنے لگے۔

اگرچہ ایسے لوگوں کو اپنے عزائم میں کوئی خاص کامیابی تو نصیب نہ ہو سکی۔ مگر پھر بھی ان کی علیحدگی کی وجہ سے مسلم لیگ کے مقاصد کو ضرور نقصان پہونچا ہے۔ جس کی ایک خاص وجہ یہ ہوئی۔ کہ چونکہ ان کے عزائم خالص ملک دوستی اور حب الوطنی پر مبنی نہیں تھے۔ بلکہ زیادہ تر ذاتی انتفاع کا رنگ لئے ہوئے تھے۔ اس لئے بہت سے ایسے لوگ بھی انکے ساتھ شامل ہو گئے۔ جو شروع ہی سے مسلم لیگ کے مخالف تھے اور وطن و قوم کی بجائے اپنے ذاتی مفادات کو زیادہ عزیز رکھتے تھے۔

ایسے لوگوں کی کھلم کھلا مخالفت بے شک جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ مسلم لیگ کے لئے کسی حد تک ضرر رساں ہے۔ مگر ان سے بھی بڑھ کر ان لوگوں سے مسلم لیگ کو نقصان پہونچا ہے۔ جو رہے تو مسلم لیگ کے اندر ہی مگر انہوں نے یا تو نادانستہ اور یا دانستہ اندرونی طور پر اسے کمزور کرنے کی غرض سے مسلم لیگ کے اصولوں کو نہ صرف نظر انداز کر دیا۔ بلکہ سخت ان کی خلاف ورزی تک کی۔

اس طرح قیام پاکستان سے لے کر اب تک مسلم لیگ کو اندرونی اور بیرونی دونوں قسم کے دشمنوں سے واسطہ پڑا ہے۔ اور دونوں قسموں میں سے جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے خطرناک تر وہ دشمن ہے۔ جو اندر سے مسلم لیگ کو نقصان پہونچاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر خدا تعالےٰ کا فضل شامل حال نہ ہوتا۔ تو اس اندرونی دشمن نے پچھلے پانچ چھ سال کے عرصہ میں جو ضرر رسانی کی مہم جاری کر رکھی تھی۔ ضرور کامیاب ہو جاتی۔ اور مسلم لیگ کا نام و نشان مٹ جاتا بلکہ پاکستان ہی نعوذ باللہ تباہ ہو جاتا۔

حقیقی مسلم لیگی وہی ہے جو نیک نیتی سے مسلم لیگ کے اصولوں کی نہ صرف خود پابندی کرتا ہے۔ بلکہ اس کے اصولوں کے قیام کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتا۔ اور اپنی تمام ذاتی اغراض کو ملکی اور قومی مفاد کے ماتحت رکھتا ہے۔

پارٹی سسٹم حکومت میں کسی پارٹی کی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ جب تک وہ پارٹی اپنے اصولوں کی افادیت کا نقش اچھی طرح اپنے ارکان اور عوام کے ذہنوں پر کندہ نہیں کرتی۔ اور اسکو ہمیشہ تازہ نہیں رکھتی۔ جس پارٹی میں نیک نیت حقیقی محب الوطن اور پارٹی کے اصولوں کی پابندی کرنے والے افراد خواہ وہ لیڈر ہوں یا عام ارکان چھا جانے والی اکثریت میں نہ ہوں۔ اور جن لوگوں کو پارٹی نے حکومتی عہدوں کی ذمہ واری سونپی ہو۔ وہ نہ صرف پارٹی پروگرام کے سختی سے پابند ہوں۔ بلکہ پارٹی کی اکثریت کا اعتماد بھی انہیں حاصل ہو اس وقت تک وہ پارٹی اقتدار پر قابض نہیں رہ سکتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ پارٹی سے ایسے تمام افراد کو یا تو نکال دیا جائے۔ یا انہیں دبائے رکھا جائے۔ جو پارٹی کے اصول کو توڑنا محض ایک کھیل سمجھتے ہوں

ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ مسلم لیگ میں محض اس کے صاحب اقتدار ہونے کی وجہ سے ایسے لوگ بھی شامل ہو گئے ہوئے ہیں۔ گو وہ بد باطن اور غدار نہ بھی ہوں پھر بھی ان کو مسلم لیگ کے بنیادی اصولوں کو نظر انداز کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی۔ اور وہ ذاتی اور وقتی جذبات سے ایسے مسحور ہو جاتے ہیں۔ کہ امور مہمہ میں بھی ایسی کوتاہیاں کر جاتے ہیں۔ کہ جن سے ملک و قوم کو سخت نقصان پہونچتا ہے۔ ایسے لوگ گو ان کی نیت نقصان پہونچانا نہ بھی ہو۔ ان لوگوں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں جو مسلم لیگ کی بالبداہت مخالفت کرتے ہیں۔ یا اندر رہ کر چالاکی سے اسے نقصان پہونچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے بے پرواہ لوگوں کو نہ تو حکومت کا کوئی عہدہ اور نہ پارٹی کے نظام میں انہیں کوئی با اختیار مقام حاصل ہونے کا موقعہ دینا چاہیئے۔

ہم ایسے لوگوں کی نیتوں پر حملہ نہیں کرتے۔ وہ بے شک بڑے باخلوص ہوں گے۔ مگر جو لوگ وقتی جذبات یا کسی اور بیرونی موثر سے متاثر ہو کر پارٹی پروگرام اور اس کے اصولوں کو نظر انداز کرنے کی بیماری میں مبتلا ہوں۔ وہ ہرگز اس قابل نہیں۔ کہ انہیں کوئی ذمہ داری کا کام خواہ حکومتی کاموں کی سرانجام دہی سے تعلق رکھتا ہو۔ یا پارٹی نظام سے سونپا جائے خاصکر ایسے لوگوں کو تو ہرگز دوبارہ موقعہ نہیں دینا چاہیئے۔ جو ایک دفعہ ایسی کمزوری ظاہر کر چکے ہوں۔ قومی کاموں میں ذاتی ہمدردیاں کوئی معنے نہیں رکھتیں۔ ایک آدمی بڑا نیک بڑا باخلوص بڑا فعال ہو سکتا ہے۔ مگر وہ وقتی جذبات سے متاثر ہو کر پارٹی کے اصولوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ ایسا آدمی باوجود نیک باخلوص اور فعال ہونے کے ہرگز اہل نہیں ہے۔ کہ اس کو کوئی قومی کام سپرد کیا جائے۔ اس کی ذرا سی کمزوری ملک و قوم کو ایسے تباہی کے گڑھے میں گرا سکتی ہے۔ جس میں سے وہ پھر کبھی نہ نکل سکے۔ اس لئے چاہیئے کہ ایسے لوگوں کو جن کی یہ کمزوریاں گذشتہ واقعات میں واضح ہو چکی ہیں۔ ان کو پھر آزمانے کا خیال بھی دل میں نہ لایا جائے۔ اور حتی الوسع ان کو کسی لحاظ سے آگے آنے کا قطعاً کوئی موقعہ نہ دیا جائے

۲ دو نئے اشاعتی ادارے

مرکز سلسلہ میں "الشرکۃ الاسلامیہ" اور "دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ" کے نام سے حال ہی میں دو تجارتی اشاعتی اداروں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ ان دونوں کا مقصد نوعیت کے تھوڑے بہت فرق کے ساتھ دنیا کی مشہور زبانوں میں ضرورت کے مطابق اسلامی لٹریچر تیار کرنا ہے۔ جس میں قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر اور دیگر علوم قرآنیہ کی اشاعت کو اولیت حاصل ہے۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات اور کتب حدیث کی طباعت نیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات اور مغربی مصنفین کے اسلام پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات اور دیگر اسلامی مسائل کے متعلق رسائل اور کتب شائع کرنا بھی ان کی اغراض میں شامل ہے۔

یہ دونوں کمپنیاں ملک کے قانون کے مطابق رجسٹرڈ ہو چکی ہیں۔ اور علی الترتیب ان کی منظور و جاری شدہ سرمایہ ساڑھے تین لاکھ روپیہ اور پانچ لاکھ روپیہ ہے۔

(باقی دیکھیں صہ ۸ پر)

قربِ الٰہی کے اعلےٰ مراتب کے حصول کے طریق

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پُر حکمت اور پُر معرفت کلمات طیبات

اپنے نفس کو گناہوں کے بے پناہ سیلاب سے بچانے اور اسے عشقِ الٰہی کی مے سے مخمور رکھنے کے لئے جن ذرائع و اسباب سے کام لینا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ انسان اپنے مطالعہ میں ہمیشہ ایسی کتب رسالے اور مضامین رکھے۔ جن میں پاکیزگی کے حصول کی رغبت دلائی گئی ہو۔ گناہوں سے بچنے کے ذرائع بتلائے گئے ہوں۔ اور انسان کو دنیا کی چندروزہ حیات سے اپنا دل لگانے کی بجائے اخروی حیات کی طرف جو دائمی ہے۔ توجہ دلائی گئی ہو۔ اس قسم کی کتب اور مضامین کے مطالعہ سے یقیناً انسان غفلت میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر کبھی غفلت کی گھڑیاں آجائیں۔ تو جلد ہوشیار ہو جاتا۔ اور اپنی کوتاہیوں پر ندامت سے آنسو بہا کر اللہ تعالےٰ کے عفو کا طالب ہو جاتا ہے۔ اسی امر کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ تزکیہ نفوس کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور بزرگان امت محمدیہ کے ایسے اقوال پیش کئے جائیں۔ جو دلوں کو صیقل کرنے اور قلوب کو عشقِ الٰہی کی آگ سے گرمانے کے لئے بے حد موثر ہیں۔ اور جن کا وقتاً فوقتاً مطالعہ ایک سالک کے قدم کو محبتِ الٰہی کے راستہ پر بہت زیادہ تیز کرنے والا ہے۔ احباب اگر اس مضمون کا بنظرِ غائر مطالعہ فرمائیں گے۔ تو امید ہے۔ کہ وہ اپنے ایمانوں میں تازگی محسوس کریں گے۔ سردست ان پاکیزہ ارشادات کی جن میں سے ہر ارشاد دو نہایت ہی قیمتی ہدایات پر مشتمل ہے۔ پہلی قسط درج ذیل کی جاتی ہے:۔

دو کلمے

۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے زبان پر بہت ہلکے ہیں۔ مگر میزان میں بھاری اور خدائے رحمان کو بہت پیارے اور وہ یہ ہیں۔ (۱) سبحان اللہ وبحمدہٖ (۲) سبحان اللہ العظیم۔

دو خصلتیں

۲۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو خصلتیں ہیں۔ جن سے بہتر کوئی شے نہیں۔ (۱) ایمان باللہ۔ اور (۲) مومنوں کو فائدہ پہنچانا۔ اور دو خصلتیں ایسی ہیں۔ جن سے بدتر اور کوئی شے نہیں۔ (۱) خدا تعالےٰ کا کسی شریک ٹھہرانا۔ اور (۲) مومنوں کو دکھ پہنچانا۔

دو لعنتی کام

(۳) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو۔ تم دو لعنتی کاموں سے بچو۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہؐ۔ وہ کام کونسے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ (۱) راہ میں (۲) یا لوگوں کی سایہ دار اور آرام کرنے والی جگہوں میں پاخانہ پیشاب کرنا۔

علماءِ ربانی اور حکماء

(۴) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ (۱) علماءِ ربانی کے پاس بیٹھا کرو۔ اور (۲) حکماء کا کلام سنا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نورِ حکمت کے ذریعہ مردہ دلوں کو اسی طرح زندہ کرتا ہے۔ جس طرح بارش کے پانی سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔

دو آنکھیں

(۵) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو آنکھیں ہیں۔ جنہیں ہرگز جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ تعالےٰ کی عظمت کا تصور کر کے رو پڑی۔ اور دوسری وہ آنکھ جس نے جاگتے ہوئے اور خدا کی راہ میں قوم کی نگہبانی کرتے ہوئے رات گزار دی۔

دو قطرے اور دو نشان

(۶) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو قطروں اور دو نشانوں سے بڑھ کر خدائے برتر کو کوئی چیز محبوب نہیں۔ ایک قطرہ آنسو کا۔ جو خدا کے خوف سے گرا۔ اور دوسرا قطرہ خون کا جو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں گرایا گیا۔ اور دو نشانوں میں سے ایک نشان اللہ تعالےٰ کی راہ میں چلنے یعنی جہاد کا اور دوسرا خدا کے فرائض مثلاً نماز وغیرہ میں جانے کا نشان ہے۔

دو قابلِ رشک انسان

۷۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو شخصوں کے سوا اور کسی کی حالت قابلِ رشک نہیں۔ ایک وہ شخص کہ جسے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ مال عطا فرمایا۔ اور پھر اسے توفیق دی۔ کہ وہ اسے نیک جگہوں میں خرچ کرے۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالےٰ نے علم و حکمت عطا فرمائی۔ اور وہ اس کے ذریعہ لوگوں میں فیصلہ کرتا اور انہیں علم سکھاتا ہے۔

جاہلیت کی دو باتیں

(۸) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو باتیں لوگوں میں جاہلیت کی باتوں میں سے ہیں۔ ایک یہ کہ کسی کو حسب نسب کا طعنہ دینا۔ دوسرے مردہ پر نوحہ کرنا

دنیا کی دو نعمتیں

۹۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں۔ جن سے گو دنیا کے بہت سے لوگ محروم ہیں۔ مگر وہ ضرور قابلِ رشک ہیں۔ ایک تندرستی دوسرے فراغت یعنے وسعت مال وغیرہ

بہشت اور دوزخ میں لے جانیوالے دو ذریعے

۱۰۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کی گیا کہ بہشت میں جانے کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا (۱) اللہ تعالےٰ سے ڈرنا (۲) اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آنا۔ پھر آپ سے دوزخ میں داخل ہونے کا بڑا سبب پوچھی گی۔ تو آپؐ نے فرمایا (۱) پیٹ اور شرمگاہ

اسلام کی دو بہترین باتیں

۱۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کی کہ اسلام کی بہترین بات کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اول یہ کہ تو کھانا کھلائے۔ یعنی بھوکوں، مسکینوں، یتیموں، مہمانوں اور دوستوں وغیرہ کو۔ اور دوسرے یہ کہ ہر شخص کو خواہ وہ تیرا واقف ہو یا ناواقف السلام علیکم کہے۔

دو کمزور یتیم اور عورت

۱۲۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خدا تو گواہ رہ کہ میں لوگوں کو بتا چکا اور ان کو اچھی طرح ڈرا چکا ہوں کہ دو کمزوروں یعنی یتیم اور عورت کے حقوق کو ضائع کرنا سخت گناہ ہے۔

چھوٹوں پر رحم۔ بڑوں کی تعظیم

۱۳۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے۔ جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔ اور ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے

بخل اور بد خلقی

۱۴۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں مومن میں کبھی جمع نہیں ہوتیں۔ ایک بخل دوسرے بد خلقی

ایمان اور نفاق

۱۵۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا اور کم گفتگو کرنا یہ دونوں ایمان کی شاخیں ہیں۔ اور بے حیائی اور بے ہودہ بک بک یہ دونوں نفاق کے شعبے ہیں۔

بردباری اور تعجیل

۱۶۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد القیس قبیلہ کے وفد کے سردار سے فرمایا کہ تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالےٰ بہت پسند کرتا ہے۔ ایک بردباری حلم دوسرے جلد بازی نہ کرنا۔

جنت میں لے جانے والی دو باتیں

۱۷۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ انہیں جو مسلمان بھی اختیار کرے گا۔ وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ اول ہر نماز کے بعد ۳۳-۳۳ بار الحمد للہ اور سبحان اللہ کہے اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہے اور دوسرے یہ کہ سوتے وقت اللہ تعالےٰ کی دس بار تسبیح کہے۔ دس تحمید اور دس بار تکبیر۔

دعا قبول ہونے کے دو خاص وقت

۱۸۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ کس وقت کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا (۱) آخر رات کے جوف میں اور (۲) فرض نمازوں کے بعد:۔

زبان اور فرج کی برائی

۱۹۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس چیز کو اللہ تعالےٰ اس چیز کی برائی سے بچالے۔ جو اس کے دانتوں کے درمیان ہے یعنی زبان اور اس چیز کی برائی سے بچالے۔ جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے۔ یعنی فرج۔ تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

اللہ کے رستہ کا غبار اور جہنم کا دھواں

۲۰۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو اللہ تعالےٰ کے خوف سے رویا اس کا دوزخ میں جانا ایسا ہی محال ہے۔ جیسے دودھ کا پستانوں میں واپس جانا اور اللہ تعالےٰ کے راستہ کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

صغیرہ اور کبیرہ گناہ

۲۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گناہ جس پر دوام اختیار کیا جائے۔ وہ ہرگز صغیرہ نہیں کہلا سکتا۔ اور نہ وہ کبائر کبیرہ کہلا سکتے ہیں۔ جن کے ساتھ استغفار اور رجوع الی اللہ ہو۔

دیانت اور عہد کا ایفا

۲۲۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو امانت میں خیانت کرے۔ مومن نہیں۔ اسی طرح اس شخص کا ایمان بھی کوئی ایمان نہیں جو اپنے عہد کا ایفا نہیں کرتا

اسلامی مسائل

طلاق اور خلع کے متعلق اسلام کی تعلیم

اسلامی طلاق اور خلع کیا ہیں یہ مقدس معاہدہ نکاح کے ٹوٹ جانے کے دو مختلف طریق ہیں۔ اس معاہدہ نکاح میں خدا تعالےٰ نے مرد کو عورت پر فضیلت دی ہے جیساکہ فرمایا۔ الرجال قوامون علی النساء اور بوجہ اسکے خود مختار ہونے کے اس کے اختیارات بھی وسیع ہیں۔ مثلاً مرد جیساکہ اپنے اختیار سے معاہدہ نکاح باندھ سکتا ہے۔ ایسا ہی عورت کی طرف سے شرائط ٹوٹنے کے وقت طلاق دینے میں بھی مختار ہے۔ مگر عورت اس امر کی مجاز نہیں۔ کہ اگر مرد کی طرف سے شرائط ٹوٹ جائیں، تو وہ خود بخود نکاح فسخ کردے۔ بلکہ وہ اس کا حاکم وقت کے ذریعہ سے فیصلہ کرائے۔ جب تک قضی فیصلہ نہ کرے۔ اس کو نکاح جدید کا حق حاصل نہیں۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں۔ بعض عورتوں کو اپنے خاوندوں کے خلاف شکایات پیدا ہوئیں۔ اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کا ازالہ کرایا ثابت بن قیسؓ کی بیوی نے اپنا معاملہ حضور انورؐ کی خدمت میں پیش کرکے خلع حاصل کیا (بخاری و ترمذی) اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"مسلمانوں میں نکاح ایک ایسا معاہدہ ہے۔ جس میں مرد کی طرف سے مہر اور تعہد نان و نفقہ اور اسلام اور حسنِ معاشرت شرط ہے اور عورت کی طرف سے عفت اور پاک دامنی اور نیک چلنی اور فرمانبرداری شرائطِ ضروریہ میں سے ہے۔ اور جیسا کہ دوسرے تمام معاہدے شرائط کے ٹوٹ جانے سے قابلِ فسخ ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی یہ معاہدہ بھی شرائط کے ٹوٹنے کے بعد قابل فسخ ہو جاتا ہے صرف یہ فرق ہے کہ اگر مرد کی طرف سے شرائط ٹوٹ جائیں۔ تو عورت خود بخود نکاح کے توڑنے کی مجاز نہیں ہے بلکہ حاکم وقت کے ذریعہ سے نکاح کو توڑ سکتی ہے۔ جیساکہ ولی کے ذریعہ سے نکاح کرا سکتی ہے۔ اور یہ کمی اختیار اس کی فطرتی شتاب کاری اور نقصانِ عقل کی وجہ سے ہے لیکن مرد جیسا کہ اپنے اختیار سے معاہدہ نکاح کا باندھ سکتا ہے۔ ایسا ہی عورت کی طرف سے شرائط ٹوٹنے کے وقت طلاق دینے میں بھی خود مختار ہے۔ سو یہ قانون فطرتی قانون سے مناسبت اور مطابقت رکھتا ہے۔ گویا اس کی عکسی تصویر ہے۔ کیونکہ فطرتی قانون نے اسبات کو تسلیم کرلیا ہے۔ کہ ہر ایک معاہدہ شرائط قرار دادہ کے فوت ہونے پر قابلِ فسخ ہو جاتا ہے۔ اور اگر فریق ثانی فسخ سے مانع ہو۔ تو وہ اس فریق پر ظلم کرتا ہے جو نقدان شرائط کی وجہ سے فسخ عہد کا حق رکھتا ہے۔ جب ہم سوچیں کہ نکاح کیا چیز ہے۔ تو بجز اس کے اور کوئی حقیقت معلوم نہیں ہوتی کہ ایک پاک معاہدہ کی شرائط کے نیچے دو انسان کا زندگی بسر کرنا ہے۔ اور جو شرائط شکنی کا مرتکب ہو۔ وہ عدالت کی رو سے معاہدہ کے حقوق سے محروم رہنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ اور اس محرومی کا نام دوسرے لفظوں میں طلاق ہے۔ لہٰذا طلاق ایسی پوری پوری جدائی ہے۔ جس سے مطلقہ کی حرکات سے شخص طلاق دہندہ پر کوئی برا اثر نہیں پہنچتا"۔

مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد ۲ صہ ۲۵، ۲۶

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے اس فتویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مندرجہ ذیل فتاویٰ کی تشریح ہو جاتی ہے :

ا :- حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا فتویٰ البدر میں ہے۔ کہ۔

"جو خاوند اپنی بیوی کو نان و نفقہ نہیں دیتا۔ میرے خیال میں شریعت کی رو سے وہ نکاح فسخ ہو جاتا ہے"

ب :- حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک فتویٰ الفضل ۶ رجون ۱۹۳۳ء میں درج ہے کہ

"ہمارے نزدیک شریعت کا فیصلہ ہے۔ کہ اگر کوئی مرد اپنی عورت سے کہدے کہ میں تیرے پاس نہ آؤں گا۔ (یعنی میاں بیوی کے تعلقات منقطع کردے۔ تو چار ماہ بعد اور زبان سے نہ کہے۔ مگر سلوک ایسا کرے تو ایک سال بعد اور مفقود الخبر ہو۔ تو تین سال بعد عورت پر طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اور شرعی طور پر وہ دوسری جگہ نکاح کا حق رکھتی ہے"۔

مندرجہ بالا دونوں فتاویٰ سے بعض اصحاب یہ استدلال کرتے ہیں کہ اگر خاوند بیوی کو نان و نفقہ نہ دے یا ایلاء کرے یا مفقود الخبر ہو۔ تو عورت خود بخود بغیر قضاء قاضی نکاح فسخ کرکے نکاح جدید کرسکتی ہے حالانکہ یہ امر بالبداہت باطل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس امر کو واضح فرمادیا ہے۔ کہ اگر مرد کی طرف سے شرائط ٹوٹ جائیں تو عورت خود بخود نکاح کے توڑنے کی مجاز نہیں۔ بلکہ حاکم وقت کے ذریعہ سے نکاح کو توڑ سکتی ہے"۔

حضرت مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہٗ مندرجہ بالا دو فتاویٰ کی تشریح میں فرماتے ہیں :-

ا :- تشریح فتویٰ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہٗ :-

"احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر عورت کو خاوند نان و نفقہ نہ دے تو عورت خاوند سے مطالبہ کرے کہ یا تو وہ اسے نان و نفقہ دے۔ یا پھر طلاق دیدے۔ نیز اگر وہ خاوند اعسار اور تنگدستی کا عذر کرے۔ تو اس کا فیصلہ قضاء یا حاکم کے ذریعہ سے ہونا چاہیئے۔ جب تک عورت خاوند سے طلاق کا مطالبہ نہ کرے اور قضاء میں تنگدستی کا فیصلہ نہ ہو نکاح فسخ نہیں ہوسکتا۔ ہاں اگر قضاء اعسار کا فیصلہ کردے تو وہ عورت پھر مختار ہے۔ کہ خود بخود نکاح کو فسخ کردے یا قضاء کے ذریعہ سے فسخ کروائے"۔

ب :- تشریح فتویٰ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ :-

"اس فتویٰ کا نفاذ عدالت یا قضاء کے ذریعہ سے ہونا چاہیئے۔ اور ان تینوں صورتوں میں عورت کو اپنا معاملہ قضاء اور حاکم کے روبرو پیش کرنا ضروری ہے۔ پہلی دو صورتوں میں جب تک عدالت یا قاضی خاوند سے اس کی بیوی کی شکایات کے متعلق پوچھ کر فیصلہ نہ کرے۔ طلاق واقع نہیں ہوتی۔ اور عورت کو نکاح ثانی کا حق حاصل نہیں۔ ہاں خاوند کے مفقود الخبر ہونے کی حالت میں۔ عدالت خاوند سے پوچھے بغیر فیصلہ کرسکتی ہے۔ کیونکہ قاضی اس مفقود الخبر کے حالات دیکھ کر فیصلہ کرے گا۔ اور قضاء کے فیصلہ کے بعد اس صورت میں عورت کو "عدت وفات" گزارنی ہوگی۔ پھر وہ نکاح جدید کرسکتی ہے۔ نیز اس قضاء کے فیصلہ کے بعد اس مفقود الخبر کا مال ورثاء میں تقسیم ہوگا"۔

محمد سرور مفتی سلسلہ احمدیہ ۱۸ر جولائی ۱۹۳۶ء فتوےٰ نمبر ۲/م

پس اگر کوئی عورت کسی وجہ سے خود بخود نکاح فسخ تصور کرے اور عدالت کے ذریعہ فیصلہ نہ کرالے۔ اور پہلے خاوند کو مجبور کر کر نکاح جدید کرلے تو اس کا یہ نکاح ناجائز اور خلاف شریعت ہوگا۔ ہاں اگر اس کا خاوند فوت ہو جائے تو عدت گذارنے کے بعد نکاح کرسکتی ہے۔

ممبران صدر انجمن احمدیہ کراچی کیلئے

ایک ضروری اعلان

جملہ ممبرانِ صدر انجمن احمدیہ کراچی کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ انجمن ہذا کا ایک ضروری اجلاس احمدیہ ہال میں جمعرات کی شام کو چھ بجے منعقد ہوگا۔

خاکسار

عبد المالک خان سکرٹری صدر انجمن احمدیہ کراچی

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۲ء بروز منگل

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء بروز منگل ہونا قرار پائے ہیں۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ اس مبارک تقریب کو پوری شان کے ساتھ منائیں۔ اس دن کے لئے مقررین کا انتظام کریں۔ جو حضور پاک کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

دفتر دوم کے مجاہدین کی قربانی کا ریکارڈ بھی محفوظ کیا جائیگا

اپنے بقائے صاف کر کے اس تاریخی یادگار میں نام لکھوائیں

تحریک جدید میں حصہ لے کر دنیا کے کونے کونے میں اشاعت اسلام کا مستقل نظم قائم کرنے والے دفتر اول کے مجاہدین کی قربانی کا ریکارڈ محفوظ کرنے کی تجویز کے متعلق احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد حضور کے خطبہ جمعہ میں پڑھ چکے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر دوم میں حصہ لینے والے دوستوں کے نام بھی دس سال کے اختتام پر ایک الگ رسالہ کی صورت میں شائع کئے جائینگے۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں ان دوستوں کے لئے دعائیں کریں۔ اور ان کے نقش قدم پر چلیں ؛

اس رسالہ میں صرف ان دوستوں کے نام شائع ہوں گے۔ جن کے سب سال ادا شدہ ہوں گے۔ جن دوستوں کے ذمے بقایا ہیں۔ انہیں جلد سے جلد حساب صاف کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔ مکمل حساب دفتر سے طلب فرمائیں۔ وکیل المال ثانی تحریک جدید

پتہ جات موصیاں

ذیل کے موصی صاحبان اپنے پتہ سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر کسی صاحب کو ان میں سے کسی موصی کے پتہ کا علم ہو۔ تو وہ بھی دفتر وصیت کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ ان کے ساتھ مناسب خط و کتابت کی جاسکے۔

(۱) لال دین صاحب زرگر ولد دین محمد صاحب سکنہ بگو والہ ضلع سیالکوٹ وصیت ۲۰۲۶
(۲) چوہدری اللہ بخش صاحب ولد بنا صاحب رام گڑھ ضلع لدھیانہ " " ۱۵۸۴
(۳) ملک مبارک احمد خان صاحب ولد ملک علی احمد خان صاحب سکنہ دھرم کوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور وصیت ۹۰۷۰

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

کمپنیوں کے حصص پر بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور حصص کی اصل قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ نہ کہ مارکیٹ قیمت پر۔ نظارت بیت المال ربوہ

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

مندرجہ ذیل جماعتوں کے عہدہ داران کی منظوری برائے آئندہ تین سال از ۱-۵-۵۳ تا ۳۰-۴-۵۶ دی جاتی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

جماعت احمدیہ جوہی صوبہ سندھ

ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب صدر
مولوی نور الدین صاحب سیکرٹری تبلیغ
شمس الدین صاحب " مال
ریاض احمد صاحب " تعلیم و تربیت
ڈاکٹر دین محمد صاحب " امور عامہ

جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی

چودھری جلال الدین صاحب عمر پریذیڈنٹ
رشید احمد صاحب نائب پریذیڈنٹ
محمد اشرف صاحب جنرل سیکرٹری۔
شیخ فضل حق صاحب سیکرٹری مال
حبیب اللہ خاں صاحب لودھی " تعلیم و تربیت

جماعت احمدیہ بنوں سرحد

مولوی علی شبیر جان صاحب سکرٹری مال بنوں

جماعت احمدیہ ڈنگہ ضلع گجرات

احمد دین صاحب سیکرٹری مال
محمد اکبر خاں صاحب " تبلیغ
نور ماہی صاحب " وصایا " " "

جماعت احمدیہ نور نگر صوبہ سندھ

چودھری عبدالسلام صاحب پریذیڈنٹ
محمد صادق صاحب سکرٹری مال
منشی ثناء اللہ صاحب " تعلیم و تربیت
منشی سلطان احمد صاحب سکرٹری تبلیغ۔
چودھری صلاح الدین صاحب " امور عامہ

جماعت احمدیہ محمود آباد سندھ

سید عابد حسین صاحب پریذیڈنٹ
چودھری اکبر علی صاحب وائس پریذیڈنٹ
ماسٹر فضل کریم صاحب سیکرٹری مال
منشی محمد جمیل صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت
جمعدار غلام رسول صاحب سکرٹری امور عامہ
ماسٹر فضل کریم صاحب محاسب
سید عابد حسین صاحب امین
منشی روزی خاں صاحب آڈیٹر
چودھری جان محمد صاحب سکرٹری تبلیغ
شیخ غلام محمد صاحب معاون " "

کنری - سندھ

مولوی عبدالباقی صاحب ایم۔اے پریذیڈنٹ۔
میاں محمد اکبر اقبال صاحب وائس "
چودھری ولایت محمد صاحب طاہر سکرٹری مال
میاں محمد عاشق صاحب سکرٹری تبلیغ
سید سعید احمد شاہ صاحب جائنٹ " "
چودھری عبدالغفور صاحب بھٹی اسسٹنٹ " "
مولوی عبدالباقی صاحب ایم۔اے سکرٹری امور عامہ
مولوی عبدالکریم صاحب جائنٹ سیکرٹری امور عامہ
عطاء اللہ صاحب سکرٹری تعلیم و تربیت
چودھری فیض احمد صاحب جائنٹ سکرٹری تعلیم و تربیت
" " " " محاسب۔
سید سلیم شاہ صاحب آڈیٹر

جیمس آباد سندھ

چودھری محمد خاں صاحب پریذیڈنٹ
" " " " سکرٹری مال
" " " " محاسب
چودھری نعمت اللہ خاں صاحب سیکرٹری تبلیغ۔
" " " " " تعلیم و تربیت
چودھری عبدالرحمان صاحب آڈیٹر
" " " " سکرٹری امور عامہ

چک ۲۷۰ الف کاچیلو سندھ

صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ
" " " جنرل سکرٹری
عبدالخالق صاحب ایاز سکرٹری مال
چودھری محمد یوسف صاحب جائنٹ سکرٹری مال
" " " " سکرٹری امور عامہ و خارجہ
رحیم بخش صاحب " تعلیم و تربیت
مہر الدین صاحب " تبلیغ
چودھری رحیم بخش صاحب " وصایا۔

پتوکی ضلع لاہور

میرزا محمد شریف بیگ صاحب پریذیڈنٹ
چودھری اللہ دتا صاحب سیکرٹری تبلیغ
محمد ذکاء اللہ خاں صاحب " تعلیم و تربیت
مستری الٰہی بخش صاحب نائب " " "
مستری محمد رمضان صاحب سکرٹری مال
چودھری محمد شفیع صاحب " امور عامہ

چک ۲۹۷ ج۔ب لائل پور

نور حسن صاحب پریذیڈنٹ
نور احمد صاحب سکرٹری مال۔
منیر احمد صاحب سکرٹری تبلیغ

درخواست دعاء

نصیر الرحمٰن ناصر متعلم تعلیم الاسلام ہائی سکول نور ہسپتال ربوہ میں بوجہ غشی کے دورے پڑنے کے ایک ماہ سے زیر علاج ہے۔ بیماری میں کوئی افاقہ نہیں ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

حکیم حفیظ الرحمٰن حنیف۔ منیجر شاہ خادم بنی باسر روڈ۔

وصایا ہٰذا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے (سیکرٹری)

وصیت نمبر ۱۰۶۴۲: منکہ عطا الٰہی ولد امام دین صاحب قوم کمہار پیشہ تجارت عمر ۳۴ سال ساکن تلونڈی حال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۲-۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد بصورت نقدی ۳۵۵/- روپیہ ہے۔ اور ماہوار ۲۵/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد: عطا الٰہی موصی۔ گواہ شد: ملک صلاح الدین۔ گواہ شد: کیپٹن بشیر ولی۔

وصیت نمبر ۱۳۱۹۳: مکرمہ حشمت بی بی زوجہ منشی محمد الدین صاحب قوم جٹ ورک عمر ۷۰ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن بھینی بانگر حال ربوہ دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۱-۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر ۵۰۰ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میری وفات پر اس کے علاوہ جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: حشمت بی بی موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: خاوند موصیہ محمد الدین۔ گواہ شد: غلام احمد کیمپ جلسہ سالانہ ربوہ۔

وصیت نمبر ۱۳۵۹۲: منکہ غلام مجتبیٰ ولد ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب قوم جٹ پیشہ وکالت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۵-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد غیر معین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: غلام مجتبیٰ موصی بقلم خود۔ گواہ شد: ڈاکٹر رفیق احمد ۲۰ نسبت روڈ لاہور۔ گواہ شد: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ انچارج قلعہ گوجر سنگھ لاہور۔

وصیت نمبر ۱۳۳۲۵: منکہ حکیم بشیر احمد ولد حکیم عبد العزیز صاحب قوم گل پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی موضع گیس ڈاکخانہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۵-۵۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ والد صاحب بقید حیات ہیں۔ اس لئے میری کوئی جائداد نہیں۔ میری تنخواہ ۶۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: غلام احمد ظہور انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۳۵۸۲: منکہ منیرہ بیگم بنت حسن محمد صاحب قوم جٹ عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ دار الرحمت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۴-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت صرف یکصد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: منیرہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: حمیدہ بیگم زوجہ صوفی کریم بخش دوکاندار الف بلاک ربوہ۔ گواہ شد: کریم بخش دوکاندار الف بلاک ربوہ۔ گواہ شد: فضل دین ربوہ۔

وصیت نمبر ۱۰۶۱۲: منکہ کمال الدین ولد محمد علی صاحب قوم راں پیشہ زمینداری عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن لمبیکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۲-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میرا گذارہ زمیندارہ پر ہے جو ۲۵ من پختہ سالانہ ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر ملازمت بمشاہرہ ۶۸/- ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ زمیندارہ کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: کمال الدین موصی بقلم خود۔ گواہ شد: چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۲: منکہ عبد اللطیف ولد حاکم علی صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۵-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ اس وقت مجھے ۵۱/- روپے ماہوار کے حساب سے فضل عمر ریسرچ کی طرف سے تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: عبد اللطیف کارکن ریسرچ ربوہ۔ گواہ شد: خورشید انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: سید قمر الحق ربوہ۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۱: منکہ زہرہ بیگم زوجہ ناصر محمد ابراہیم صاحب قوم انصاری عمر ۴۰ سال ساکن لاہور گوالمنڈی حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۵-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد میرا حق مہر بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی قیمتی قریباً ۳۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میرے والد صاحب مرحوم کا ایک مکان امرتسر میں ہے۔ ایک ربوہ میں ہے۔ ان میں سے اپنے حصہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ الامتہ: زہرہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: حاجراں بی بی والدہ موصیہ۔ گواہ شد: محمد ابراہیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ۔

وصیت نمبر ۱۳۴۴۷: منکہ محمد رمضان ولد مہر دین صاحب قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر ۴۴ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن دھتل ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۵-۵۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ عارضی طور پر ۸ ۱/۲ گھماؤں زمین ملی ہوئی ہے جس کی آمد ۴۰ من پختہ گندم ہوتی ہے فصل ربیع پر۔ اور فصل خریف پر دس من۔ اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: نشان انگوٹھا محمد رمضان موصی۔ گواہ شد: سردار محمد برادر حقیقی موصی۔ گواہ شد: علی محمد موچی صحابی گکھانوالی۔

وصیت نمبر ۱۲۷۲۸: منکہ محمد عبد الرزاق ولد مولوی محمد میاں خان صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت دسمبر ۱۹۳۸ء ساکن گاؤں بلندھا ڈاکخانہ خاص ضلع رنگپور صوبہ مشرقی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میری جدی جائداد میرے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس ہی ہے۔ سو وہی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس لئے میرا گذارہ صرف اس وقت تنخواہ پر ہے۔ جو ۲۷۲/- روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ ماہ بماہ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے پر جو میری جائداد ثابت ہو۔ اس سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: محمد عبد الرزاق بحروف انگریزی۔ گواہ شد: سید اعجاز احمد مولوی فاضل مشرقی بنگال۔ گواہ شد: اظہر حسین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ راجشاہی۔

وصیت نمبر ۱۳۵۲۶: منکہ سیدہ بیگم بیوہ عبد الغنی صاحب قوم ککے زئی عمر ۶۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ساہووالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ ساہووالہ میں ہے۔ جس کی قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ ہے۔ حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- روپیہ ہے۔ زیور طلائی ۳۲۷۵/- روپے۔ نقد دس ہزار روپیہ کل جائداد ۱۵۷۷۵/- ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: سیدہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: ملک فیروز دین والد موصیہ۔ گواہ شد: علی محمد موچی صحابی گکھانوالی۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۸: منکہ امۃ الرشید بیگم زوجہ لئیق احمد صاحب قوم کھوکھر راجپوت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی نیروبی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۲-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند دس ہزار شلنگ زیورات طلائی گیارہ تولہ کل جائداد ۱۱۷۵۰/- شلنگ کی مالیت کی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں نیز اس کے علاوہ ۵۰/- شلنگ ماہوار مجھے جیب خرچ ملتا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: امۃ الرشید بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: لئیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد: شیخ مبارک احمد رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۷: منکہ لئیق احمد ولد کیپٹن غلام محمد صاحب کھوکھر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی نیروبی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۲-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو فی الحال ۶۰۰/- شلنگ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: لئیق احمد موصی نیروبی۔ گواہ شد: محمد یامین ندیم سیکرٹری مال نیروبی۔ گواہ شد: شیخ مبارک احمد رئیس التبلیغ نیروبی۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۶: منکہ ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری احمد دین صاحب قوم قریشی صدیقی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک دھیرو کے ڈاکخانہ چک ۲۲۴ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۵-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: ناصرہ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: احمد دین خاوند موصیہ۔ گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۵: منکہ ہاجرہ بی بی بیوہ خواجہ عبید اللہ صاحب قوم بٹ عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۵-۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت صرف یکصد روپیہ نقد جائداد ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا ہاجرہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد: ڈاکٹر محمد انور جڑانوالہ۔ گواہ شد: عطا محمد سنگوی سیکرٹری مال جڑانوالہ۔

اردو کو ذریعہ تعلیم قرار دینے کیلئے پنجاب یونیورسٹی کی سینٹ کے اہم فیصلے

لاہور ۲۲ جون۔ پنجاب یونیورسٹی سینٹ کے اجلاس میں کثرت رائے سے یونیورسٹی کمیشن کی تجویز مسترد کرکے یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ آئندہ میٹرک تک حساب سائنس اور انگریزی کے سوا باقی تمام مضامین کا ذریعہ تعلیم اردو ہوگا۔ کمیشن نے میٹرک تک تمام مضامین (بشمول حساب و سائنس) کی تعلیم میں اردو دینے کے لئے تجویز پیش کی تھی۔ اور آج کل بھی میٹرک تک ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ سینٹ نے تقریباً اڑھائی گھنٹے کی بحث کے بعد میٹرک تک ذریعہ تعلیم کے مذکورہ فیصلے کے علاوہ اعلیٰ جماعتوں کے ذریعہ تعلیم کے متعلق حسب ذیل فیصلے کئے۔

(۱) انٹرمیڈیٹ۔ عربی فارسی۔ اردو اسلامیات کی تعلیم اردو میں ہونی چاہیئے۔ سائنس۔ انگریزی اور حساب کے لئے ذریعہ تعلیم انگریزی زبان ہو۔ دوسرے مضامین اختیاری ہوں۔ خواہ کوئی طالب علم اردو میں تعلیم حاصل کرے یا انگریزی زبان میں (۲) بی۔ اے عربی فارسی اردو اور اسلامیات کی تعلیم اردو میں ہو۔ اور باقی تمام مضامین انگریزی میں پڑھائے جائیں (۳) ایم۔ اے ریسرچ ڈگری اردو اور اسلامیات کی تعلیم اردو میں ہو۔ عربی اور فارسی کی تعلیم اردو یا متعلقہ زبان میں ہو اور دوسرے تمام مضامین انگریزی میں پڑھائے جائیں (۴) قانون اور تعلیم کے سوا پروفیشنل کورسز سات سال کے لئے انگریزی میں ہی پڑھائے جائیں (۵) قانون اور تعلیم، ہر طالب علم کو اختیار دیا جائے کہ وہ اردو یا انگریزی میں سے کسی ایک زبان میں تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔ یہ انتظام سات سال تک رہے۔ اور ان سات سالوں میں اساتذہ ان مضامین کے لئے اردو کو ذریعہ تعلیم بنانے پر زور دیا جائے۔ سینٹ نے اس سلسلے میں یہ بھی فیصلہ کیا کہ سات سال کے بعد ذریعہ تعلیم کے مسئلہ پر دوبارہ غور کیا جائے۔

شیخ عبداللہ کو پرجا پریشد کا الٹی میٹم

جموں ۲۲ جون۔ پرجا پریشد نے شیخ عبداللہ حکومت کو دس دن کا الٹی میٹم دیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ وہ اس عرصہ میں جیلوں کے اندر پرجا پریشد کے قیدیوں سے بدسلوکی کرنا بند کر دے۔ ورنہ پرجا پریشد نہ جانے کیا کر گذرے۔ کل پولیس نے پرجا پریشد کے ایک جلوس کو منتشر کرنے کے لئے ہوائی فائر کئے۔ اور جموں پرجا پریشد کے نائب صدر کو گرفتار کر لیا۔

آزاد کشمیر کے حکام سارا کام اردو میں کیا کریں گے

مظفر آباد ۲۲ جون: حکومت آزاد کشمیر نے حکم دیا ہے کہ اضلاع کے تمام حکام ایک دوسرے سے اردو میں خط و کتابت کیا کریں۔ پولیس کے سپرنٹنڈنٹ حضرات سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی رپورٹیں بھی اردو میں بھیجا کریں۔ یہ احکام اس لئے دیئے گئے۔

ابوطالب نقوی وزارت دفاع کے سیکرٹری مقرر ہوں گے؟

کراچی ۲۲ جون: معلوم ہوا ہے کہ کراچی کے چیف کمشنر مسٹر ابوطالب نقوی کو وزارت دفاع کا سیکرٹری مقرر کیا جا رہا ہے۔ وزارت دفاع کے موجودہ سیکرٹری کرنل اسکندر مرزا ریٹائر ہونے والے ہیں۔ مسٹر نقوی کراچی کے چیف کمشنر مقرر ہونے سے پہلے وزارت دفاع کے جوائنٹ سیکرٹری تھے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ان کی جگہ کراچی کا چیف کمشنر کون ہوگا۔ اس سلسلے میں وزارت تعمیرات کے سیکرٹری مسٹر جی معین الدین اور سندھ کے چیف سیکرٹری مسٹر این اے فاروقی کا نام بھی لیا جا رہا ہے۔

عرب لیگ کا اجلاس ملتوی ہو گیا

قاہرہ ۲۲ جون: عرب لیگ کا وہ اجلاس جو کل ہونے والا تھا۔ اور جس میں اجتماعی تحفظ معاہدے کے نفاذ پر غور ہونے والا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے۔ عرب ممالک کے وزرائے خارجہ اور وزرائے دفاع کو اس جلسے کے آئندہ انعقاد کی تاریخ سے مطلع کر دیا جائے گا۔

ہیں کہ آزاد کشمیر میں اردو کو باضابطہ طور پر سرکاری زبان کی حیثیت دی جا سکے

کمبوڈیا کے بادشاہ نے دارالحکومت جانے سے انکار کر دیا

نوم پن۔ ۲۲ جون کمبوڈیا کے نوجوان بادشاہ نورودم سہانوک نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک اوباگام کے صوبے میں رہیں گے جب تک فرانس کمبوڈیا کو آزاد کرنے کا اعلان نہیں کرتا۔ شاہ کے ایک ترجمان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ کمبوڈیا کے وزیر اعظم کو عنقریب پیرس بھیجا جائیگا۔ جہاں وہ حکومت فرانس کے ساتھ کمبوڈیا کو آزادی دینے کے سوال پر گفت و شنید کریں گے۔ شاہ کے ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ اگر یہ گفت و شنید ناکام ہو گئی۔ تو کمبوڈیا آزادی کی جدوجہد شروع کر دیگا۔ کمبوڈیا کے شاہ کی اس نئی چال سے فرانسیسی حکام نے اطمینان کا اظہار کیا تھا۔

ہند اور پاکستان کے افسروں کی کانفرنس

امرتسر ۲۲ جون۔ دو پنجابوں کی دو سو میل لمبی ہند پاکستان سرحد کے دونوں طرف سے اعلیٰ پولیس افسروں کی کانفرنس آج یہاں سے ۲۵ میل دور کھالڑہ میں ہوئی، امرتسر کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس چودھری نعیم سنگھ نے صحافیوں میں کہا۔ کہ یہ کانفرنس ۲½ گھنٹے جاری رہی۔ بات چیت دوستانہ فضا میں ہوئی۔ اور اب آئندہ میٹنگ ۱۱ جولائی کو ہوگی۔

حیدر آباد کی عدالتوں سے اردو کو ختم کرنے کی تحریک

سکندر آباد ۲۲ جون۔ آج سکندر آباد کے تقریباً پچاس وکیلوں نے انگریزی کو عدالتی زبان قرار دینے کے سلسلے میں چیف جسٹس کو ایک یادداشت پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ آج صبح وکلاء کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں یادداشت تیار کرنے اور اس مقصد کے لئے صوبہ کی مختلف انجمنوں کی حمایت حاصل کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی گئی۔ جلسہ کی صدارت مسٹر ڈی۔ این دلیش مکھ نے کی۔ اپنی تقریر میں مسٹر دیش مکھ نے کہا۔ کہ حیدر آباد کے باقی ہندوستان کے الحاق اور مرکزی قوانین کے نفاذ کے بعد تمام باتوں کو سمجھنے کے لئے ایک وکیل کا اردو جاننا ہی ضروری نہیں۔ اس لئے انگریزی کو عدالتی زبان قرار دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا۔ کہ اردو کو ختم کر دیا جائے۔

میجر جنرل رضا اور مسٹر بیگ مصر اور ترکی میں پاکستان کے سفیر مقرر کئے جائیں گے

کراچی ۲۳ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ چین کی عوامی جمہوریہ میں پاکستان کے سفیر میجر جنرل این۔ اے رضا کو مصر میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ جنرل رضا عوامی جمہوریہ چین میں پاکستان کے پہلے سفیر تھے۔ سفارتی عہدہ سنبھالنے سے پہلے وہ پاکستانی فوج کے ایڈجوٹنٹ جنرل تھے۔ حال ہی میں حکومت پاکستان نے اقتصادی مشکلات کی بنا پر فیصلہ کیا تھا کہ عوامی جمہوریہ چین سے پاکستانی سفیر کو واپس بلا لیا جائیگا۔ اسی لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی جگہ کوئی دوسرا سفیر فی الحال پیکنگ نہیں بھیجا جائیگا۔ جنرل رضا مصر میں پاکستان کے دوسرے سفیر ہوں گے۔ پہلے سفیر حاجی عبدالستار اسحاق سیٹھ تھے۔ جو ان دنوں لنکا میں پاکستان کے ہائی کمشنر ہیں۔ مصر میں گذشتہ دو سال سے پاکستان کا کوئی سفیر مقرر نہیں۔ خان لیاقت علی خاں نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل خواجہ شہاب الدین کو مصر بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مگر خواجہ ناظم الدین کے وزیر اعظم بننے کے بعد چودھری خلیق الزمان کو اس عہدے کے لئے منتخب کیا گیا۔ مسٹر محمد علی نے وزیر اعظم بننے پر چودھری خلیق الزمان کو گورنر بنا کر مشرقی بنگال بھیج دیا۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے ترکی میں پاکستان کے سفیر راجہ غضنفر علی خاں کو بھارت میں پاکستان کا نیا ہائی کمشنر مقرر کرنے کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ بھارت نے راجہ غضنفر علی خاں کے تقرر کی رسمی منظوری بھی دے دی ہے۔ واضح رہے۔ کہ راجہ غضنفر علی خاں حال ہی میں لندن میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ راجہ غضنفر علی خاں کی جگہ پاکستان کی وزارت خارجہ کے سابق سکرٹری مسٹر ایم۔ او۔ اے بیگ کو ترکی میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا جائیگا۔

ہندوستان اور پاکستان میں پاسپورٹ کا معاہدہ

کراچی ۲۲ جون۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ گذشتہ جنوری میں ہندوستان اور پاکستان کے مابین کانفرنس میں پاسپورٹ کے نظام کے متعلق جو فیصلے ہوئے تھے۔ ایک دو ہفتہ میں اس کی توثیق ہو جانے کی توقع ہے۔ یہاں ہندوستانی ہائی کمشنر کے ایک ترجمان نے کہا۔ کہ ان کی حکومت پاکستان کے نام اپنے تازہ ترین اور آخری پیغام کا مطالعہ کر رہی ہے۔ اور عنقریب ہی توثیق کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس کی توثیق یکم مارچ کو ہو جانی تھی۔ دونوں ملکوں کے مابین تجارت کی دشواریاں دور کی جائیں گی۔

دولت مشترکہ یونیورسٹی کانفرنس

کراچی ۲۳ جون۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۳ جولائی سے ۱۷ جولائی تک کیمبرج میں منعقد ہونے والی یونیورسٹی کانفرنس میں شرکت کے لئے عنقریب تین ماہر تعلیم روانہ ہوں گے۔ وہ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے۔ بی۔ اے حلیم لا کالج کے پرنسپل مسٹر حسن علی عبدالرحمٰن اور کراچی یونیورسٹی کے رجسٹرار مرزا اختر حسین ہیں پروفیسر حلیم کے تین جولائی کو اور مسٹر حسن علی عبدالرحمٰن کے ۱۰ جولائی کو روانہ ہونے کی توقع ہے۔

مشرقی جرمنی میں مظاہرین نے روسی دستوں پر سنگباری کی

برلن ۲۳ جون۔ مغربی برلن میں "آہنی پردہ" کے پیچھے سے جو خبریں پہنچی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ برلن سے بیس میل دور جنوب مغرب میں ایک صنعتی شہر لکنویلڈ میں روسی فوج کے دستوں پر سنگباری کی گئی۔ ملک کے کئی ضلعوں میں مارشل لاء اور سخت کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ اس بغاوت کو دبانے کے لئے جو مشرقی جرمنی میں روس کے خلاف پھوٹ پڑی ہے۔ روسی حکام نے سخت اقدامات کرنے شروع کر دئیے ہیں۔ لیکن پھر بھی ہڑتالوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اور کمیونسٹوں کے خلاف مظاہروں میں شدت پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ مشرقی جرمنی کی برسر اقتدار پارٹی نے اس امر کا اعتراف کر لیا ہے۔ کہ جرمنی کے مزدوروں کی بغاوت سے زبردست نقصان پہنچ رہے ہیں۔ باغی مزدوروں کے جوش کو ٹھنڈا کرنے کے لئے پارٹی نے ان کے لئے بعض مراعات دینے کا اعلان کیا ہے۔ مشرقی جرمنی کی پولیس نے ۲۱ جون کی رات سے ان تین راستوں کو بند کر دیا۔ جو مشرقی اور مغربی برلن کے درمیان کھلے ہوئے تھے۔

پاکستان اور بھارت کے تجارتی معاہدہ کی توسیع کر دی جائیگی

کراچی ۲۳ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان ایسے اقدامات کرنے پر غور کر رہی ہے۔ جس سے دونوں ملکوں کے تجارتی تعلقات اس تجارتی معاہدہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی باقی رہیں۔ جس پر گذشتہ سال اگست میں دستخط ہوئے تھے۔ اور جس کی میعاد اس ماہ کے آخر میں ختم ہو رہی ہے۔ حکومت نے ۴۰

ولادت

مکرم مسعود احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر "المصلح" کو خداتعالیٰ نے ۱۸ جون کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب بچے کی درازئ عمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

جنوبی کوریا کی حکومت سے برطانیہ کا احتجاج

لندن ۲۳ جون۔ جنوبی کوریا نے شمالی کوریا کے قیدیوں کو رہا کرنے کے متعلق جو قدم اٹھایا ہے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل نے اس پر سخت احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے سنگمین ری کو مطلع کیا ہے۔ کہ جنوبی کوریا کی حکومت کو بہرحال اقوام متحدہ کا وفادار رہنا ہوگا۔ مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ نے جنوبی کوریا کی حکومت کو ایک سخت احتجاجی مراسلہ بھیجا ہے۔ وزیر اعظم نے یہ امر واضح کر دیا۔ کہ جنوبی کوریا کے اس اقدام سے عارضی صلح میں جو تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ صدر آئزن ہاور اس بارے میں جو قدم اٹھائیں گے۔ برطانوی حکومت اس کی پوری حمایت کرے گی۔ مسٹر چرچل نے کہا۔ ان قیدیوں کو جو جنوبی کوریا کی فوج میں شامل ہو گئے ہیں۔ گرفتار کرنا اور انہیں ان کے کیمپوں میں واپس لانا ایک بہت ہی نازک معاملہ ہے۔ اور اس معاملہ کو حل کرنے کے لئے بڑے تدبر کی ضرورت ہے۔

۴ مختلف وزارتوں اور صوبائی حکومتوں سے ان اشیاء کی فہرست مانگی ہے۔ جن کے بارہ میں جن کے بارہ میں وہ بھارت سے نیا سمجھوتہ کرنے کی خواہشمند ہیں۔

بقیہ لیڈر:- صفحہ ۲ سے آگے

دونوں کمپنیوں کے پراسپکٹس اور دیگر ضروری تفصیلات کے مطالعہ سے جو علیحدہ پمفلٹ کی شکل میں بھی اور المصلح میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔ یہ امید بندھتی ہے۔ کہ یہ دونوں ادارے خداتعالیٰ کے فضل سے اپنے مقصد کے لحاظ سے نہایت کامیاب رہیں گے اور موجودہ دور میں جبکہ مستند اسلامی لٹریچر کے بروقت بہترین اور خوبصورت انداز میں اشاعت کے سامان قریباً قریباً مفقود ہیں۔ اور ملک و بیرون ملک میں اس کمی کو شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ یہ دونوں ادارے باحسن وجوہ اس کمی کو دور کر کے بہترین نتائج پیدا کرنے کا ذریعہ ہوں گے۔

چونکہ مرکز سلسلہ میں ان دونوں اداروں کے قیام سے نہایت نیک توقعات وابستہ ہیں۔ اور بیان شدہ مقاصد کے پیش نظر یہ بھی خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے ہم اپنے ذی استطاعت احباب سے سفارش کریں گے۔ کہ وہ اور ان کے دوست ان ہر دو کمپنیوں کے تجارتی حصص خرید کر انہیں مالی طور پر مضبوط و مستحکم بنائیں۔ تا جلدی سے جلدی اور وسیع تر پیمانہ پر کام شروع ہو سکے۔ اس سے جہاں اشاعتِ دین کے مقصد کو تقویت پہنچے گی۔ وہاں دوستوں کو مادی طور پر بھی انشاءاللہ فائدہ اور نفع ہوگا۔

دونوں کمپنیوں کے ایک ایک حصہ کی قیمت بیس بیس روپے ہے۔ حصص خریدنے کی درخواست کے فارم یا دیگر کوائف وغیرہ ان دونوں کمپنیوں سے براہ راست ربوہ کے پتہ پر طلب کئے جا سکتے ہیں۔

پاکستان نے مصری ری پبلک کو تسلیم کر لیا

کراچی ۲۳ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے جمہوریہ مصر کو تسلیم کر لیا ہے۔ مصر میں بادشاہت کے خاتمہ کے بعد جب جمہوریہ بنانے کا اعلان کیا گیا۔ تو جن ملکوں کے ساتھ مصر کے سفارتی تعلقات ہیں۔ ان کی طرف سے مصر کی نئی جمہوری حکومت کی رسمی منظوری ضروری تھی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے ۱۹ جون کو ہی حکومت مصر کو اپنی رسمی منظوری کی اطلاع دیدی تھی۔

کراچی ۲۳ جون۔ پاکستان کے وزیر خوراک و صنعت خان عبدالقیوم خاں آج رات ریل کار سے کراچی سے پشاور روانہ ہو گئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۴۱۱